بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۷ نبوت ۱۳۴۲ ہش ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۸۳ھ ۷ نومبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۶۰

21

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۶ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

کل بعد دوپہر تک حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی اس کے بعد بہت بے چینی شروع ہو گئی۔ جو عشاء تک رہی۔ رات دو تین بار آنکھ کھلی اور کھانسی کی شکایت دوبارہ ہوئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ نومبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت تاحال پہلے جیسی ہی ہے۔ درد گردہ کی تکلیف اور ضعف کی شکایت بدستور چل رہی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کا موسم

ربوہ ۶ نومبر۔ گزشتہ رات یہاں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہا۔ اور سرد ہوا چلتی رہی۔ اس کے بعد سے خنکی یکدم بڑھ گئی ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مال و دولت یا زن و فرزند کی محبت کے جوش اور نشہ میں دیوانہ اور از خود رفتہ نہ ہو

مال اور اولاد اسی لئے فتنہ کہلاتی ہے اور ان سے بھی انسان کیلئے ایک دوزخ تیار ہوتا ہے

"لذاتِ دنیا تو ایک قسم کی ناپاک حرص پیدا کر کے طلب اور پیاس کو بڑھا دیتی ہیں۔ استسقاء کے مریض کی طرح پیاس نہیں بجھتی یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس بے جا آرزوؤں اور حسرتوں کی آگ بھی منجملہ اسی جہنم کی آگ ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں لینے دیتی بلکہ اس کو ایک تذبذب اور اضطراب میں غلطاں و پیچاں رکھتی ہے۔ اس لئے میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ انسان مال و دولت یا زن و فرزند کی محبت کے جوش اور نشے میں ایسا دیوانہ اور از خود رفتہ نہ ہو جاوے کہ اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا ہو جاوے۔ مال اور اولاد اسی لئے تو فتنہ کہلاتی ہے۔ ان سے بھی انسان کیلئے ایک دوزخ تیار ہوتا ہے اور جب وہ ان سے الگ کیا جاتا ہے تو سخت بے چینی اور گھبراہٹ ظاہر کرتا ہے۔ اور اس طرح پر یہ بات کہ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ منقولی رنگ میں نہیں رہتا بلکہ معقولی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پس یہ آگ جو انسانی دل کو جلا کر کباب کر دیتی ہے اور ایک جلے ہوئے کوئلے سے بھی سیاہ اور تاریک بنا دیتی ہے۔ یہ وہی غیر اللہ کی محبت ہے۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۰ء)

وقف جدید کے تحت مالی قربانی کا جائزہ۔ ضلع نوابشاہ اول رہا

تعمیر دفتر وقف جدید کیلئے عطیہ جات کی فوری ضرورت۔ امرائے جماعت سے تعاون کی اپیل

ربوہ —— وقف جدید کے تحت مالی قربانی میں مغربی پاکستان کے جملہ اضلاع میں سے ضلع نوابشاہ اول رہا ہے۔ اس نے نہ صرف چندہ وقف جدید کی وصولی اور بروقت ترسیل میں امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے بلکہ وہ چندہ تعمیر دفتر اور وقف شدہ اراضی سے حاصل ہونے والی آمد میں بھی باقی اضلاع پر سبقت لے گیا ہے —— اس امر کا انکشاف مورخہ ۳ نومبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار مالی قربانی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے اس خصوصی تقریب میں کیا گیا۔ جو دفتر وقف جدید کی طرف سے منعقد کی گئی تھی۔ اس موقعہ پر اس امر کا انکشاف بھی کیا گیا کہ دفتر وقف جدید کی زیر تعمیر عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے خطیر رقوم پر مشتمل عطیہ جات کی فوری ضرورت ہے۔ اس غرض کے پیش نظر اضلاع اور شہروں کے امراء صاحبان سے اپیل کی گئی

(باقی صفحہ ۸ پر)

اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانیوں کی دعوت

عہدہ داران اور دیگر احباب جماعت کا مخلصانہ لبیک

قارئین کرام الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت سے باخبر ہو چکے ہوں گے کہ انصار اللہ کے اجتماع منعقدہ ۳ نومبر بمقام ربوہ میں تحریک جدید کے تیسویں سال کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس ضمن میں اس قدر مزید عرض کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سابقہ سالوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی احباب جماعت نے جماعتی اور انفرادی ہر دو لحاظ سے مسابقت علی الخیرات کا قابل رشک نمونہ دکھایا۔ جہاں خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے اور نقد رقوم پیش کیں جن کی تفصیل انشاء اللہ تعالیٰ کسی آئندہ اشاعت میں پیش کی جائیگی وہاں متعدد عہدہ داران جماعت نے اپنی اپنی جماعتوں (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ نومبر ۶۳ء

مسٹر بھٹو کا بیان

ایک اردو روزنامہ کے ایک ہی پرچہ بلکہ ایک ہی صفحہ کے دو اقتباسات ملاحظہ ہوں:۔

"کراچی میں مؤتمر عالم اسلامی کے زیر اہتمام مشائخ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے صدر ایوب نے عالم اسلامی کے اتحاد کی ضرورت و اہمیت پر بھی اظہار خیال کیا ہے۔ موصوف نے فرمایا "اگر جرمنی اور فرانس ایسے دشمن ملک بھی دوست بن سکتے ہیں تو مسلم ملک کیوں ایک دوسرے کے قریب آکر متحد نہیں ہو سکتے؟ ہمارا خدا ایک رسولؐ ایک، کتاب ایک، دین ایک ہے"! اسکے بعد صدر ایوب نے کہا "ایک نہ ایک دن مسلم ممالک یک جان ہو جائیں گے اور ان کی آواز ایک ہوگی۔ اس طرح وہ ایک ایسی قوت بن جائیں گے جس کی جانب کوئی بھی بُری نگاہ سے نہیں دیکھ سکے گا"!

صدر ایوب کے یہ ارشادات اس فکر و نظر کی صدائے بازگشت ہے جو آزادی سے پہلے بھی اس برعظیم کے مسلمانوں میں بہت مقبول رہا اور آزادی کے بعد اس تحریک میں اہل پاکستان نے اور بھی کشش محسوس کی۔ پاکستان نے عالم اسلامی کے اتحاد کے لئے صرف آرزو پر اکتفا نہیں کیا۔ بڑی صدق دلانہ کوشش بھی کی ہے لیکن جذبات و احساسات خواہ کچھ ہوں عالم اسلامی کا اتحاد سرِدست بہت مشکل بلکہ ناممکن نظر آتا ہے۔ مشرق میں انڈونیشیا اور ملائیشیا ایک دوسرے سے متصادم ہیں۔ مغرب میں مراکش اور الجزائر برسر پیکار ہیں۔ عالم عرب میں شام اور مصر و عراق میں کشمکش بڑھ رہی ہے۔ خود پاکستان کے اپنے ہمسایہ افغانستان سے تعلقات برادرانہ تو درکنار خوشگوار بھی نہیں ہیں۔ ان حقائق کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بعض اصحاب مخالفت مخاصمت اور کشیدگی کی اس بادِ مخالف کو ع

یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لئے

کی دعوت قرار دیتے ہیں۔ ان کی رجائیت پسندی قابل قدر ہے لیکن پاکستان جو عالم اسلامی کے اتحاد کی تمناؤں اور مساعی میں سرفہرست ہے اس میں "ایک خدا۔ ایک رسولؐ۔ ایک کتاب۔ اور ایک دین" کے ماننے والوں میں اتحاد کی کیا حالت ہے؟ فرقہ دارانہ کشیدگی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ علاقائی اور صوبائی تعصبات اظہر من الشمس ہیں۔ ذات پات کی تمیز ان سب کے علاوہ ہے۔ جب تک اتحاد بین المسلمین کی صورت میں راہِ وفا کی منزلِ اوّل تمام نہ ہو عالم اسلامی کے اتحاد کا خواب کس طرح شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے"؟

۲۔ "وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ان لوگوں کے رویہ کی مذمت کی ہے جو اپنے ذاتی یا سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے مذہب کا نام استعمال کرتے ہیں۔

ذاتی مقاصد حاصل کرنے کے لئے مذہب کے نام کا استعمال واقعی قابل مذمت ہے لیکن اسلامی جمہوریہ پاکستان میں سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے مذہب کے نام کے استعمال کی مذمت ہمارے فہم سے باہر ہے۔

حضور والا! سیدھی سادی بات ہے کہ اگر اسلامی جمہوریہ میں سیاست کے لئے مذہب کے نام کا استعمال بُری بات ہے تو پھر پاکستان کو "اسلامی جمہوریہ" کی بجائے "سیکولر سٹیٹ" ہونا چاہیئے۔

ہم گزشتہ بیس پچیس سال سے مسلسل سنتے آرہے ہیں کہ مسلمانوں میں مذہب اور سیاست جدا جدا چیزیں نہیں ہیں۔ جنگ پاکستان میں بھی اس نعرے کو بنیادی اہمیت حاصل تھی۔ اب یکایک "اباؤٹ ٹرن" کس طرح ممکن ہے؟

جماعتِ اسلامی ایک سیاسی جماعت ہے اس کا مقابلہ سیاسی ذرائع سے ہی ہونا چاہیئے۔ کنونشن لیگ کے نیتاؤں کو حالیہ ضمنی انتخابات میں "شاندار کامیابی" کے باوجود تھڑدلی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیئے"۔

کیا پہلے اقتباس کا آخری حصہ دوسرے اقتباس کی تردید نہیں کر رہا۔ یہ تو درست ہے کہ اسلام مبنی برتقویٰ سیاست کے متعلق بھی ہدایات دیتا ہے مگر یہ غلط ہے کہ اسلام اور سیاست ایک ہی چیز ہے۔ بیشک اس ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہاں اسلام کے نام پر اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہاں اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی جائز ہے کیونکہ اس طرح ہر فرقہ اسلام کے نام پر اپنی جداگانہ سیاسی پارٹی بنا سکتا ہے جس کا نتیجہ مذہب کے نام پر سیاسی انتشار کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

اصل بات یہ ہے کہ جو لوگ اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی جائز سمجھتے ہیں وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ اسلام کے مختلف فرقوں کا تصور اسلام مختلف ہے مثلاً باوجود اس کے کہ دیوبندیوں اور بریلویوں کا ایک ہی خدا ایک ہی رسولؐ اور ایک کتاب پر اعتقاد ہے مگر دونوں کا تصور اسلام اکثر اسلامی مسائل میں متضاد ہے۔

جماعت اسلامی کو ہی لے لیجئے کیا اس کا تصور اسلام وہی ہے جو اسلام کے دوسرے فرقوں کا جدا جدا تصور اسلام ہے اگرچہ جماعت اسلامی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ کسی فرقہ سے تعلق نہیں رکھتی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ کوئی فرقہ نہیں ہے جس کو دوسرے فرقوں سے سخت اختلاف نہیں۔ اب اگر جماعت اسلامی اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بناتی ہے تو لازماً وہ اپنے تصور اسلام ہی کو فروغ دینے کی کوشش کرے گی اس طرح اگر خدانخواستہ کوئی ایک فرقہ برسراقتدار آجائے تو وہ یقیناً دوسرے فرقوں کے تصور اسلام کی پرواہ کئے بغیر اپنے تصور اسلام کے مطابق قانون بنائے گا۔ مثلاً اگر دیوبندی برسراقتدار آجائیں تو لازماً وہ بریلویوں پر قدغن لگائیں گے اور تمام مساجد میں اپنے ہم خیال علماء کو امام الصلوٰۃ بنانیکی کوشش کریں گے۔ اسی طرح بریلوی کریں گے۔ اور خود مودودئے بھی یہی کریں گے کہ وہ اپنے تصور اسلام کے مطابق اسلامی قانون ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔

اس طرح اسلام بجائے ایک صلح و اتحاد کا ذریعہ بننے کے ایک نہایت خطرناک ذریعہ فتنہ طرازی بن سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعت اسلامی پاکستان میں اسلام کو برسرِعروج لانے کے راستہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن رہی ہے کیونکہ کوئی مسلمان فرقہ یا فرد مودودیوں کے سیاسی عروج کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جس طرح دیوبندیوں کے سیاسی عروج کو کوئی دوسرا فرقہ برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ اور نہ کوئی دوسرا فرقہ شیعوں کے سیاسی عروج کو برداشت کر سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی اسلامی جمہوریہ اس لئے معرض وجود میں نہیں آئی کہ وہ کسی خاص اسلامی فرقہ کے لئے یا کسی مذہبی طالع آزما کے لئے عروج کی سیڑھی بن جائے۔ بلکہ وہ تمام اسلامی فرقوں کے لئے ایک آزاد مملکت ہے جس میں ہر ایک فرقہ اپنے اپنے عقائد و تصور اسلام کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کرنے کا حق رکھتا ہے اور اپنے عقائد کی تبلیغ کرکے دوسروں کو پُرامن طریقوں سے اپنا ہمنوا بنا سکتا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ یہاں اسلام کے نام پر کسی سیاسی پارٹی کی اجازت نہ دی جائے۔ یہ ملک تمام اسلامی فرقوں کے لئے مشترک ہے۔ نہ یہ شیعوں کا ہے اور نہ اہل سنت والجماعت کا نہ مودودیوں کا اور نہ احراریوں کا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ آخرالذکر دونوں گروہ قیام پاکستان کے سخت دشمن رہے ہیں۔ اور ستم ظریفی یہ ہے کہ یہی دونوں اسلامی نظام کا نعرہ بھی لگا رہے ہیں۔ اس سے سمجھا جا سکتا ہے کہ یہ دونوں گروہ کیا عزائم رکھتے ہیں۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ ہے اصل بات یہی ہے کہ اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ یہاں اسلامی قانون کے مطابق حکومت بنائی جائے تو اس کا صرف ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ یہاں ایسی سیاسی پارٹی بازی ممنوع قرار دی جائے جو اسلام کے نام پر ہو ورنہ یہ ملک اسلام کا بابل بن جائے گا۔ اور اس کا وہی حشر ہوگا جو ازمنۂ وسطیٰ میں یورپ کا حشر ہوا تھا۔

پاکستان کے لوگ واقعی مذہب کے دلدادہ ہیں لیکن ان کی تعلیم و تربیت نہیں ہوئی۔ اسلئے ایک سیاسی طالع آزما کیلئے نہایت آسان بات ہے کہ وہ اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بنا کر مسلمانوں کے جذبات سے ناجائز فائدہ اٹھائے۔ یہی داؤ ہے جو مودودی صاحب نے لگا رکھا ہے۔ وہ مسلمانوں کے جذبات سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اس لئے مسٹر بھٹو نے جو کچھ کہا ہے وہ مودودی صاحب کے تعلق میں بالکل صحیح ہے۔ اگر مودودی صاحب کے پیش نظر اسلام کا عروج ہوتا تو وہ کبھی اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی نہ بناتے بلکہ مسلمانوں کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دیتے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسلام اور سیاست

(باقی صـ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور دعا کی تحریک

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نویں سالانہ اجتماع پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی تقریر

مورخہ ۲ نومبر کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل موضوع پر جو نہایت موثر تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ایک سال کے بعد آج پھر اس عاجز کو یہ سعادت نصیب ہو رہی ہے کہ خاکسار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کے حالات احباب کے سامنے پیش کرے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل شفایابی اور فعال زندگی کے لئے دعا کی تحریک کرے۔

گزشتہ سال اسی موقعہ پر خاکسار نے بیان کیا تھا کہ ان دنوں میں حضور کا علاج ڈنمارک کے ماہر ڈاکٹر میتھی سن فزیکل تھیراپی یعنی خاص قسم کی مالش اور ورزش کے ذریعہ کر رہے ہیں اور اس علاج سے ابتدائی پندرہ دن تک تو ہمیں حضور کی طبیعت میں افاقہ محسوس ہوا۔ مگر پھر اس کے بعد بوجہ اس بات کے کہ موجودہ بیماری میں حضور کی جلد کی حس انتہائی تیز ہو چکی ہے حضور کو اس علاج سے نہ صرف یہ کہ مزید افاقہ نہ ہوا بلکہ علاج کے ختم ہونے تک ہمارا یہ احساس تھا کہ اس سے کسی قدر نقصان ہی ہوا ہے اور اس خیال سے کہ اس طریق علاج کو جاری رکھنا مزید نقصان کا باعث نہ ہو جائے اس کو ترک کرنا پڑا۔ اس سال کے عرصہ میں حضور کی بیماری کے اعصابی حصہ میں کوئی خاص افاقہ محسوس نہیں ہوا اور بوجہ اس کے کہ حضور تقریباً تمام وقت صاحب فراش رہتے ہیں جسمانی کمزوری میں اضافہ ہو گیا ہے۔ امسال موسم گرما کے شروع میں نگران بورڈ کے فیصلہ کے تحت ایک طبی بورڈ کا تقرر ہوا۔ جو حضور کی بیماری کے سلسلہ میں جو بھی علاج فی زمانہ دستیاب ہو سکتا ہے۔ اس پر غور کر کے اس پر کارروائی کرے۔ طبی بورڈ کے اس فیصلہ کے تحت پاکستان کے اعصابی بیماریوں کے ماہر ڈاکٹر ذکی حسن صاحب سے بات کی گئی کہ وہ ہر ماہ کراچی سے آ کر حضور کا معائنہ کیا کریں۔ چنانچہ اس وقت سے اب تک ڈاکٹر ذکی حسن صاحب ہر ماہ ربوہ آ کر حضور کا معائنہ کر کے مناسب علاج تجویز کرتے ہیں۔ بلکہ وہ اس سلسلہ میں انگلستان کے ڈاکٹروں سے بھی مشورہ لیتے رہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ حضور کی بیماری کے اعصابی حصہ کی کیفیت ایک حالت پر آ کر ٹھہر گئی ہے اس کے علاوہ حضور کے دوسرے اعضائے رئیسہ یعنی دل سینہ، گردے وغیرہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل نارمل حالت میں کام کر رہے ہیں۔ البتہ ٹانگوں کی کمزوری بوجہ ہر وقت لیٹے رہنے کے کچھ زیادہ ہے۔ دو ستمبر کو ہمارے پیارے ممول صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات سے حضور کو بے حد صدمہ ہوا اور دو تین ہفتہ حضور کی طبیعت بہت خراب رہی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے سنبھل گئی۔ اب تقریباً نو دس روز ہوئے کہ حضور کو یکدم اسہال کی تکلیف شروع ہو گئی جو پہلے تین چار دن تو بہت قابل تشویش رہی۔ اسہال کے نتیجہ میں ضعف بھی بہت زیادہ ہو گیا۔ اب پانچ روز سے اس تکلیف میں کچھ افاقہ ہے مگر ضعف ابھی تک چل رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیماری کے ان مختصر حالات کو احباب کے سامنے رکھنے کے بعد خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہے کہ اگرچہ جو ممکن علاج ہو سکتا ہے وہ کیا جا رہا ہے۔ اور بظاہر کوئی خاص فائدہ محسوس نہیں ہو رہا۔ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی فعال قیادت سے محرومی کو شدت سے محسوس کر رہی ہے اور حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں کر رہی ہے۔ اور صدقات دے رہی ہے۔ مگر پھر بھی بظاہر ہماری یہ تضرعات اپنے رب العزت کے حضور شرف قبولیت حاصل نہیں کر سکیں۔ تو ہمارے لئے یہ ایک لمحہ فکریہ ہے کہ ضرور ہماری دعاؤں یا صدقات میں یا تو کسی جہت سے ابھی تک کمی ہے۔ یا پھر اللہ تعالیٰ نے جماعت کو مزید اس کمی سے گزارنا چاہتا ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک فرد جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنا جائزہ لے کہ جو دعائیں وہ اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے کر رہا ہے اس میں کسی رنگ میں کوئی کمی تو نہیں اگر کمی محسوس ہو تو اس کو پورا کرنا ہمارا فرض ہے ہمارے لئے اپنی دعاؤں میں نہایت عجز اور انکسار اختیار کرنا اور پھر ان دعاؤں میں التزام رکھنا ضروری ہے۔ نیز صدقات دینے میں بھی التزام اختیار کرنا ضروری ہے اور یہ صدقات ہر ممکن شکل میں دینا بھی سنت میں داخل ہے یعنی جانور کا صدقہ دینا غربا و مساکین کی امداد کرنا غریب بیماروں کے لئے علاج مہیا کرنا قیدیوں کو کھانا کھلانا، جنگل جانوروں کو صدقہ کا گوشت ڈالنا وغیرہ وغیرہ خاکسار کی تحریک پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے چالیس دن تک روزانہ اجتماعی صدقات دینے کا ارادہ کیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۶؍۹؍۶۳ سے باقاعدہ روزانہ مختلف شکل میں صدقات دیئے جا رہے ہیں۔ نیز سب سے بڑا صدقہ اپنی جان کا صدقہ ہے۔ یعنی اگر ہم میں سے ہر ایک احمدی جو اپنے پیارے امام کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لے۔ کہ حضور نے اپنی پینتالیس سالہ فعال قیادت میں افراد جماعت کو جس رنگ میں ڈھالنے اور اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو حقیقی اسلام کے لئے وقف کرنے میں جس درد کے ساتھ دن رات ایک کر کے کوشش کی ہے کیا ہم نے اپنے اندر وہ نیک تبدیلی پیدا کرنے میں سچی اور حقیقی جدوجہد کی ہے۔ اگر ہم ابھی تک اس میدان میں پورے نہیں اترے۔ تو پھر ہماری منہ کی دعائیں یا دوسرے صدقات دینا اللہ تعالیٰ کے حضور قابل قبول نہیں ہو سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

لن ینال اللہ لحومها
ولا دماؤها ولکن
یناله التقوی منکم

(سورہ حج آیت ۳۸)

یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور قربانی یا صدقہ کئے جانے والے جانور کا گوشت یا خون قابل قبول نہیں ہے بلکہ وہ روح اور وہ تقویٰ قابل قبول ہے جو اس کے پیچھے کارفرما ہے اور اس روح اور تقویٰ کو اختیار کرنے کے لئے اپنی جان کا صدقہ دینا ضروری ہے۔ یعنی جب تک انسان اپنے نفس کو نہیں مارتا۔ اور ہر وقت تذلل اختیار نہیں کرتا۔ وہ یہ امید کس طرح کر سکتا ہے کہ اس کا رب اس کی دعاؤں اور صدقات کو قبول کرے گا۔ اس کے علاوہ ہماری جماعت کے احباب کو ایک اور نہایت ضروری امر کی طرف خاص طور پر توجہ دینا لازمی ہے اور وہ یہ ہے کہ افراد جماعت کو آپس میں محبت اور الفت کے ساتھ مل کر اسلام کی ترقی اور سربلندی کے لئے جدوجہد کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ مومنین کی جماعت کی ایک بہت بڑی علامت یہ بھی بیان فرماتا ہے کہ

اذ کنتم اعداء فالف
بین قلوبکم (سورہ حج آیت ۳۸)

یعنی تم اسلام لانے سے پہلے دشمن تھے مگر اسلام لانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان الفت کا رشتہ پیدا کر دیا۔ تا تم ایک جان دو قالب ہو کر اور بنیان مرصوص بن کر اسلام کی تبلیغ کے لئے صف آرا ہو جاؤ۔ اس سلسلہ میں ایک دوست نے عزیز صاحبزادہ میاں رفیع احمد کے سامنے اپنی خواب بھی بیان کی تھی کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جماعت میری صحت کے لئے دعائیں بھی کر رہی اور صدقات بھی دے رہی ہے۔ مگر پھر بھی مجھے صحت اس لئے نہیں ہو رہی کہ جماعت کے بعض دوست آپس میں کینہ رکھتے ہیں۔ لہذا ہمیں اپنے درمیان سے سب کینوں اور بغضوں کو دور کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"آپس میں اخوت اور محبت
کرو اور درندگی اور اختلاف
چھوڑ دو۔" (ملفوظات)

پس اے میرے زندگو اور میرے بھائیو سوچو اور خوب سوچو اور شر اللہ

کہ کہیں ہماری یہ لغزشیں ہماری دعاؤں اور ہمارے صدقات کو رائیگاں تو نہیں کر رہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے حقیقی عبد بنائے اور ہمارے اندر وہ تمام نیک تبدیلیاں جلد از جلد خود ہی پیدا فرماوے جو وہ ہم میں دیکھنا چاہتا ہے اور ہماری عاجزانہ تضرعات اور صدقات کو قبول فرمائے اور ہمارے پیارے آقا و امام کو کامل شفا اور فعال زندگی عطا فرماوے آمین اللھم آمین۔

اے ہمارے قادر مطلق خدا۔ اے غفور و رحیم خدا۔ اے شافی تو ہم نہایت عاجز و بیکس بندوں کی تضرعات کو صرف اپنے فضل سے قبول فرما۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو "عفوّ" ہے ہماری کمزوریوں پر پردہ پوشی فرما اور ہمارے باپ ہمارے پیارے امام کی اس لمبی بیماری کو اپنے فضل سے دُور فرما کر حضور کو کامل شفا عطا فرما۔ آمین۔

تُو غنی ہے تجھے کسی کی حاجت نہیں تو ہر شئے سے بے نیاز ہے مگر ہم جو تیرے عاجز اور حقیر بندے ہیں ہر وقت ہر آن تیرے رحم تیرے فضل کے محتاج ہیں۔ تو ہماری کمزوریوں اور ناسپاسیوں کی وجہ سے اپنا دست صحت ہم سے کھینچ نہ لے بلکہ ہم سے عفو کا معاملہ فرما اور ہماری گریہ و زاری کو جس میں بے شک بے انتہا خامیاں ہوں گی اپنے فضل سے قبول فرما کر ہمارے محسن امام کو بے حد لمبی زندگی عطا فرما۔ آمین یا رب العالمین آمین۔

آخر میں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعا سے اس تحریک کو ختم کرتا ہوں جو آپ نے آڑے وقتوں کے لئے فرمائی تھی۔ یعنی

"اے میرے محسن اور میرے خدا میں تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا تو نے مجھ گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تُو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم فرما اور میری بے باکی اور ناسپاسیوں کو معاف فرما اور مجھے میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو دعائیں ایک اشتہار کی شکل میں بھی شائع کی جا رہی ہیں ان میں سے ایک تو یہی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے دوسری دعا یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب ایک دفعہ شدید بیمار ہوئے تو حضور کو الہاماً بتایا گیا کہ :-

"سبحان اللہ وبحمدہ
سبحان اللہ العظیم۔ اللّٰھم
صل علی محمد و آل محمد"

بار بار پڑھ کر دم کریں چنانچہ ایسا کرنے سے حضور کی بیماری کو اللہ تعالیٰ نے مکمل طور پر دور فرما دیا تھا۔ احباب ان کو یاد کر لیں اور ہر وقت یہ دعائیں کرتے رہیں نیز اجتماع میں شامل ہونے والے انصار یہ اشتہار اپنے دوسرے انصار و خدام بھائیوں کیلئے بھی ساتھ لیجائیں اور تحریک کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا رہ نہ جائے جس کو یہ دونوں دعائیں یاد نہ ہوں اور وہ التزام سے ان دعاؤں کو نہ پڑھتا رہے۔

خاکسار

مرزا منور احمد

۲/۱۱/۶۳
10-am.

جامعہ نصرت کی بورڈ کی ٹیم نے زونل میچ جیت لیا

یونیورسٹی کی والی بال ٹیم رنرز اَپ قرار دی گئی،

گزشتہ ہفتہ کے دوران ہماری مختلف ٹیمیں ملتان اور لاہور کھیلنے کے لئے گئیں جہاں شاندار کامیابی حاصل ہوئی۔ بورڈ کی طرف سے والی بال زونل میچ منعقدہ ملتان میں ہماری انٹرمیڈیٹ کی ٹیم نے حصہ لے کر چیمپئن شپ حاصل کی۔

بی۔ اے کی طالبات کی اے اور بی ٹیم نے لاہور میں منعقد ہونے والے والی بال کے میچ میں حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل کالجوں کے مقابلے میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔

۱۔ سیالکوٹ کی اے ٹیم
۲۔ لاہور کالج فار وومن کی بی ٹیم
۳۔ گجرات کالج کی اے ٹیم
۴۔ جامعہ نصرت کی جی ٹیم نے لاہور کالج کی اے ٹیم کے مقابلہ میں شاندار کامیابی حاصل کی۔

یکم نومبر کو والی بال کا فائنل میچ یونیورسٹی کی اے ٹیم کے مقابل پر کھیلا جس میں دونوں ٹیموں کا مقابلہ بہت سخت تھا۔

جامعہ نصرت اور یونیورسٹی ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کے درمیان والی بال کے فائنل میچ میں جامعہ نصرت نے تین گیموں میں سے دو گیم جیت کر چیمپئن شپ حاصل کی اور یونیورسٹی کی ٹیم رنرز اَپ رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جامعہ نصرت کو ہر میدان میں کامیابی عطا کرے اور اسلام اور احمدیت کا بول بالا ہو۔

حمیدہ خلجی (D.P.E) جامعہ نصرت

اعلان نکاح

۱۔ میرے لڑکے عزیزم نعیم احمد کا نکاح مورخہ ۲۷/۱۰/۶۳ کو مسماۃ صفیہ خانم دختر میاں قادر بخش صاحب ملتان چھاؤنی بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔ اور اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور مورخہ ۲۸/۱۰/۶۳ کو دعوت ولیمہ دی گئی جس میں بہت سے احمدی احباب اور غیر از جماعت معززین کو مدعو کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

(قاضی شریف احمد سب پوسٹماسٹر محلہ چاہ بوہڑ والہ گلی نمبر ۱ مکان نمبر ۳۲ ملتان چھاؤنی)

۲۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب کھوکھر ولد چوہدری احمد دین صاحب کھوکھر نمبردار موضع کھوکھر کھبور والا نزد فتح گڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور حال چک ۱۱ گ۔ب جگروپور تحصیل سمندری ضلع لائلپور کا نکاح شریفاں بیگم بنت چوہدری عبد الحمید خاں صاحب کا ٹھگڑھی حال چک ۴۹۱ ج۔ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۳۰/۱۰/۶۳ بروز بدھ بعد نماز مغرب ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے۔ آمین

(عبد السلام واقف زندگی باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ربوہ)

درخواست دُعا

مکرم مرزا عبد السمیع صاحب سٹیشن ماسٹر عرصہ سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ ہماری جماعت بزرگان جماعت، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و احباب قادیان سے نہایت دردمندانہ اس مخلص بھائی کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ ان کا اور ان کے بچوں کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں آپ کا اپریشن ہونے والا ہے۔

(خاکسار محمد منصف خان صدر انجمن احمدیہ سکھانوالی ضلع سرگودہا)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نویں سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

قرآن مجید۔ احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز درس مجلس شوریٰ اجتماعی دعائیں

یکم نومبر ـــــ اجلاس اوّل

حضور ایدہ اللہ کا پیغام اور اجتماعی دعا

مورخہ یکم نومبر بروز جمعۃ المبارک دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ مقام اجتماع میں تین بجے سہ پہر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا نواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات و برکات کے ساتھ شروع ہوا مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا نے تلاوت قرآن مجید فرمائی جس کے بعد جملہ انصار نے کھڑے ہو کر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا۔ عہد دہرانے کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ نہایت روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے ازراہ کرم اس موقعہ پر عطا فرمایا تھا۔ حضور کا یہ پیغام الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے

حضور کا پیغام پڑھنے کے بعد جسے حاضرین نہایت اشتیاق اور محویت کے ساتھ سنا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز پیغام اور اجتماعی دعا کے ساتھ سالانہ اجتماع کا افتتاح ہوا

عَلَمِ انعامی

اجتماعی دعا کے بعد مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے قائد عمومی مجلس مرکزیہ نے اعلان فرمایا کہ اس سال کارگذاری کے لحاظ سے مجلس انصار اللہ کراچی اوّل آئی ہے اور علم انعامی کی مستحق قرار پائی ہے مجلس انصار اللہ گوجرانوالہ ضلع گجرات دوم اور مجلس انصار اللہ دارالصدر غربی ربوہ سوم قرار پائی ہے۔

اس اعلان کے مطابق حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اپنے دست مبارک سے علم انعامی مکرم چوہدری احمد مختار صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی کو عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مجلس کراچی کے لئے یہ نمایاں امتیاز اور کامیابی مبارک کرے آمین

اس کے بعد اجتماع کی کارروائی حسب پروگرام جاری رہی سب سے مکرم شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ نظم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے سورۃ حشر کی آخری تین آیات کا درس دیا اور قرآن پاک کے بعض نہایت ایمان افروز معارف بیان فرمائے۔ اس کے بعد کارروائی مکرم مولوی محمد احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان کی صدارت میں شروع ہوئی۔

مکرم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ نے حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا درس دیا محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے استغفار اور تسبیح و تحمید کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اعلان فرمایا کہ اب حسب پروگرام چند تفریحی کھیلیں ہوں گی۔ جن کے بعد انصار مقبرہ بہشتی میں جا کر محترم مولانا شمس صاحب کی اقتدار میں اجتماعی دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا بعض دوستوں نے اس اجتماعی دعا کے جواز کے متعلق شبہ کا اظہار کیا ہے سو ان کی اطلاع کے لئے میں بتانا چاہتا ہوں کہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۴۴ء کے مطابق ۱۹۴۴ء میں چالیس دن تک متواتر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر جا کر غلبہ اسلام کے لئے اجتماعی دعائیں کی گئی تھیں اور آج جو اجتماعی دعا ہو گی۔ اس کی اجازت بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحمت فرمائی ہے۔

اس کے بعد تفریحی کھیلوں کے سلسلے میں رسہ کشی۔ والی بال۔ ۲۰۰ گز کی دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ جس کے بعد جملہ انصار صاحبان مقبرہ بہشتی میں تشریف لے گئے وہاں پر حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے مزار پر محترم مولانا شمس صاحب کی اقتداء میں پر سوز اجتماعی دعا ہوئی۔ اس موقعہ پر احباب انفرادی طور پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے مزار پر بھی کثرت سے حاضر ہوئے۔ اور آپ کی بلندی درجات کے لئے رقت اور سوز و گداز کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ انصار اللہ کے جملہ مرکزی عہدیداران کے علاوہ خود حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی دعا کے لئے مقبرہ بہشتی تشریف لے گئے۔

اجلاس دوم

نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے وقفہ کے بعد آٹھ بجے شب آج کا دوسرا اجلاس زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب شروع ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم حافظ شفیق احمد صاحب نے کی۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جس کے بعد محترم صدر صاحب نے مرکزی قائدین کو اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے قائد عمومی۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال۔ محترم مولانا شمس صاحب قائد تعلیم اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد تربیت اور مکرم محمد ابراہیم صاحب ناصر قائد اصلاح و ارشاد نے اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹیں پیش کیں۔

مجلس شوریٰ

چونکہ وقت زیادہ ہو چکا تھا اس لئے پروگرام کے اس حصے کو ملتوی کر کے محترم صاحب صدر نے مجلس شوریٰ کی کارروائی شروع فرمائی۔ مجلس شوریٰ نے ایجنڈے میں درج شدہ متعدد تجاویز پر غور کیا اور ان کے متعلق متفقہ طور پر اہم فیصلے کئے اس سلسلے میں حضرت صدر محترم نے مشرقی پاکستان کے غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کرنے کی اہمیت بڑے مؤثر الفاظ میں واضح فرمائی۔

مجلس شوریٰ کی کارروائی کے بعد آخر میں پروگرام کے مطابق محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کی اہمیت اور ماہیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں واضح کرنے کے بعد قبولیت دعا کی دو نہایت ایمان افروز ذاتی مثالیں بیان فرمائیں۔ محترم شمس صاحب کی تقریر کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

۲ نومبر ـــــ اجلاس سوم

مورخہ ۲ نومبر کو ساڑھے چار بجے صبح سے پانچ بجے تک مکرم حافظ شفیق احمد صاحب کی اقتداء میں انصار نے نماز تہجد ادا کی جس کے بعد مکرم حافظ صاحب نے ہی نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے سورۃ انعام کے ایک رکوع کا درس دیا۔ جس کے بعد ذکر حبیب علیہ السلام کے موضوع پر مکرم شیخ عظیم الرحمن صاحب کی متعدد ایمان افروز روایات مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب نے پڑھ کر سنائیں۔ پھر حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے اپنی اور دیگر متعدد اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نہایت ایمان افروز روایات بیان فرمائیں جنہیں حاضرین نے بڑے ذوق شوق سے سنا سات بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

اجلاس چہارم

اجلاس چہارم مورخہ ۲ نومبر کو ساڑھے آٹھ بجے صبح زیر صدارت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری شروع ہوا۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ جس کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب سکھر نے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھی۔

سب سے پہلے مکرم مولانا محمد یار صاحب عارف نے قرآن مجید کا درس دیا۔ آپ نے اتحاد و اتفاق کے متعلق قرآن مجید کی تعلیم بیان فرمائی پھر پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم اے نے درس حدیث دیا۔ جس میں آپ نے دوستوں اور دشمنوں پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لطف و کرم کو واضح فرمایا۔ پھر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ آپ نے باہمی محبت و اخوت کے متعلق حضور علیہ السلام کے ارشادات پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ کی سیرت کے دو تین نہایت بصیرت افروز واقعات بیان فرمائے۔ جن سے ان بزرگوں کی فدائیت اور غیر معمولی ایمان و اخلاص پر روشنی پڑتی تھی۔ بعدہٗ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو صحابہ حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب اے ای سی ریٹائرڈ ربوہ اور محترم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری نے ذکر حبیب کے موضوع پر اپنی بڑی روح پرور روایات پڑھ کر سنائیں۔

(باقی)

تمام مسلمان فرقوں میں سے احمدیہ فرقہ سچا ہے

بالاکوٹ کے ایک مشہور عالم کی تحریری وصیت

محمد اسماعیل خان صاحب فاضل مرحوم ۱۰ اکتوبر ۱۸۵۸ء کو پیدا ہوئے اور ۱۴ مئی ۱۹۶۲ء کو فوت ہو گئے۔ آپ بالاکوٹ کے مشہور عالم تھے۔ آپ کے دادا محمد عباسی خان علاقہ بٹگرام سے بالاکوٹ میں انہی دنوں تشریف لائے جب کہ سید احمد شہید بریلوی اور مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ بالاکوٹ میں سکھوں کے ساتھ جہاد کرنے کے سلسلے میں مقیم تھے۔ سید احمد موصوف آپ کے گھر میں مہمان بھی رہے ہیں۔ محمد اسماعیل مرحوم نے تبصرات اسمٰعیلی کے نام سے زندگی کے آخری ایام میں ایک تاریخی مسودہ لکھنا بھی شروع کیا تھا جو "قوم سواتی افغان" کے تذکرہ پر مشتمل ہے۔ اور جس میں لکھا ہے کہ قوم سواتی افغان بنی اسرائیل ہیں مگر آپ اس مسودہ کے صرف بارہ صفحات لکھ پائے تھے کہ وفات پا گئے اور مسودہ مکمل نہ کر سکے۔ آپ کے اس وقت دو بیٹے ہمایوں خان اور فریدون خان موجود ہیں۔ جن کے پاس اپنے والد مرحوم کی املا کردہ ایک وصیت موجود ہے۔ جس میں ضروری نصائح درج ہیں۔

وصیت

محمد اسماعیل خان مرحوم کے بیٹے فریدون خان نے بیان کیا کہ وفات کے وقت والد مرحوم نے یہ وصیت اپنے بڑے بیٹے ہمایوں خان کو املاء کروائی کیونکہ بوجہ بیماری آپ خود نہ لکھ سکتے تھے اور املاء کروا کر نیچے اپنے ہاتھ سے اس وصیت پر دستخط کئے ہیں۔ انہوں نے مجھے یہ تحریری وصیت دکھائی۔ جو کاپی سائز کے چھ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے ان کے شکریہ کے ساتھ میں اس میں سے صرف وہ حصہ یہاں درج کرتا ہوں جو "احمدیت اور مسیح موعود" سے متعلق ہے وصیت ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے

"آج جبکہ میں اس دنیائے ناپائیدار کی آخری منزل اور دار البقاء کے پہلے زینہ پر قدم دھرنے والا ہوں .... میں عرصہ سے قادیان خلیفہ صاحب سے بیعت ہو کر احمدی ہوا تھا اس زمانہ سے آج تک میں نے حنفی شافعی و دیگر مذاہب کی کئی ایک معتدبہ کتابیں مطالعہ کیں جو ہر ایک مذہب کے بڑے بڑے عالموں کی تصنیفات ہیں مجھے اس عقیدہ سے حیات مسیح اور ان کے جسمانی نزول کے عقیدہ سے۔ ناقلی اگرچہ بھی تسلی نہ ہوئی کہ عالمان حنفی درست فرما رہے ہیں ...... الخ

آخر معتدہ وصیت یوں تحریر ہے۔

"آمدم برسر مطلب بالقول صحیح بخاری ایمان ثریا تک جا پہنچا ہے۔ اسلام کا نام نہیں ہے چاہیے تھا جیسا کہ ارشاد نبوی ہے اس خطرناک وقت میں کوئی مصلح دنیا پر آئے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت اور قرآن کے ماتحت ہوتے ہوئے اسلام کو زندہ کرے میں نے لگاتار دس سال محنت کر کے ہر فرقہ مسلمانان کو ڈھونڈا لائبریری موجود ہے۔ کسی فرقہ کے عالم نے واللہ! میری تسلی نہ کر سکی۔ لہذا میں مسیح موعود کو سچا مذہب سمجھ کر مر رہا ہوں۔

محمد اسماعیل بقلم خود

اس کے بعد مرحوم نے اپنے بیٹوں کو نماز پر پابند رہنے کی وصیت کی ہے۔ مرحوم کی لائبریری جس میں قریباً ہر فرقہ اور مذہب کی کتب موجود ہیں جس سے عیاں ہے کہ آپ نے پوری بصیرت اور تحقیقات کے بعد یہ عقیدہ اختیار کیا تھا کہ تمام مسلم فرقوں میں سے صرف احمدی مسلم فرقہ سچا ہے اور یہ کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی اسلام کی سابق پیشگوئیوں اور علامات کے مطابق "مسیح موعود" تھے علیہ السلام اور سچا عقیدہ پر آپ نے جان دی۔ وفات کے وقت یہ "وصیت" تحریر کروانے کا مقصد یہ تھا کہ آنے والی نسلوں کے لئے راہنما ثابت ہو۔

خاکسار محمد اسد اللہ قریشی الکاشمیری
مربی سلسلہ نزیل بالاکوٹ ضلع ہزارہ

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ مورخہ ۲۶/۱۰/۶۳ کو وفات پا گئیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

احمد دین مدرس پرائمری سکول ککرالی ضلع گجرات

سو فیصدی ادا کرنے والے مجاہدین تحریک جدید

(تیسری قسط ۱۹۶۲ء)

بیرون پاکستان

بیرون پاکستان کے احمدی مجاہدین تحریک جدید سو فیصدی ادائیگی کرنیوالوں کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

محترمہ نجمہ پروین بیگم محمد افضل صاحب طہران ۵۶۰/- ریال
محترم عبد الخالق صاحب بٹ " ۲۰۰/- "
" ملک مشتاق احمد صاحب " ۷۵۰/- "
محترمہ امۃ الباسط شیدا " ۳۵۰/- "
مکرم محمد الدین صاحب گجراتی " ۶۵۰/- "
نصیر احمد خان مولوی احمد خان لبنان ۶/۵۰ لیرا
منظور الحق صاحب ۵/- "
محترم محمود عبد اللہ شبوطی عدن ۵۰/- شلنگ
محترم شیخ عبد الواحد صاحب سابالولہ فجی ۱۰/- پونڈ
" عبد الحکیم معہ خاندان " " ۲/۲ "
" عبد الروف " " ۱۰/۱۵ "
" مطیع اللہ صاحب درد ناندی ۲/- "
محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ " ۱۰/- "
" خیر النساء " " ۱/- "
محترم حمید اللہ خان صاحب " ۳/- "
" محمد جان خان صاحب معہ فیملی " ۱۰/- "
" شوکت علی صاحب " ۱/۵ "
" ماسٹر ممتاز صاحب " ۱/- "
مولوی بشارت احمد صاحب بوڈیو ۷/۵۰ ملائی ڈالر
جماعت کوالالمپور ملایا ۴۱۴/- ڈالر
محترم مسعود احمد ہاشمی کویت ۲۷/- دینار
بیگم " " " ۳/۱۰۰ "
" عبد السمیع زرگر " ۳/۲۷۵ "
والدہ " " " ۱/۶۵۰ "
میجر عبد الرحمٰن صاحب " ۴/- "
چوہدری نذیر احمد سونگی " ۶/- "
والد صاحب چوہدری عبد السمیع زرگر " ۹۷۵/- "
M اسماعیلی (سیلون) پالن ناروا ۱۰/- روپیہ
M محمد ابراہیم صاحب " ۵/-
A.H کپور ایاد صاحب " ۶/-
K.P سید علی صاحب کولمبو ۳۰/-
M.S.P اسمٰعیل صاحب " ۱۰/-
M عبد المجید صاحب پالن ناروا ۵/-
محترمہ عین الجاریہ صاحبہ پینگمبو سیلون ۸/- روپے
O ابو صالح صاحب " ۵/-
چوہدری ہدایت اللہ صاحب جاکرتا ۲۰۳/-
محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب لندن ۵۱/- پونڈ
" عبد الغفور صاحب " ۵/- "
" سید ناصر احمد صاحب " ۵/۵ "
" ضیاء الحق قریشی " ۵/- "
" مظفر احمد صاحب " ۵/۱۰ "
" ایاز صاحب " ۵/- "
دو مس دانڈ روفٹ ہیگ لینڈ ۵/- گلڈر
" زاہدہ وردولٹ " ۱۰۰/- "

مسٹر کاہن معہ فیملی ہالینڈ ۱۰/- گلڈر
" B یرادم گراجی " ۱۰/۰ "
دراشندہ کوئیس " ۱۰/-
مخدومی صالح صاحب " ۲۵/- "
J.L ڈرا چنز " ۱۵/- "
مس ایمکی مریم " ۵/- "
محترم ڈاکٹر سلیمان معہ فیملی ۱۰/-
V.D حمید صاحب ۱۰/-
مس ورلاپ ۵/-
مسٹر وہیر ۳/-
" ایم بالکس صاحب ۵/۰
" لیسمرٹ صاحب ۵/-
محترم محمود احمد چیمہ ہمبرگ جرمنی ۳۰/- مارکس
محترم نیص اللہ صاحب قبرص ترکی ۱۴/- پونڈ
" نیر احمد " کاڈنگسٹن ۳۰۰/- ڈالر
والد صاحب " " " ۱۰۰/- "
محترمہ جمیلہ حفیظ صاحب پٹسبرگ امریکہ ۶/-
محترم غلام احمد بنگسٹن " ۳۵/-
محترم احمد برکات صاحب ڈیٹن امریکہ ۲/۵۰
محترمہ کریمہ شفیق صاحبہ " ۵/-
محترم علی مجتبےٰ صاحب ڈیٹرائٹ ۵/۰
" احمد علی صاحب بالٹی مور ۲۵/-
" عبد الرحمٰن صاحب " ۱۵/-
محترمہ رشیدہ رحمٰن صاحبہ " ۱۰/-
محترم محمد حفیظ صاحب " ۱۵/۵۰
محترمہ عزیزہ حفیظ صاحبہ " ۶/۲۵
محترم کریمہ کریم صاحب ۵/-
" صالحہ ایم انڈیانا پولیس ۱۳/۱۰
محترم ڈاکٹر مرزا بشارت احمد منیر انیتھسٹر ۲۵/-
" محمد الدین صاحب " ۵/-
" احمد سعید " ۱۰/-
" مسعود احمد صاحب جہلمی ایڈ دام مکہ ۲۲/۱۱
" محترمہ سارا بیگم معہ بچگان نیروبی ۶۱/- شلنگ
مسز ممتاز حمید احمد " ۱۸/- "
" عائشہ بائی صاحبہ ۴۳/-
بھائی احمد الدین صاحب اوور سیر نیروبی ۲۷۰/- شلنگ
محمد یامین ندیم " ۲۵۰/-
محترمہ سردار بیگم اہلیہ فضل الٰہی بٹ ۴۹/-
بچگان " " ۲ کس ۷۹/-
" غلام بی بی اہلیہ فقیر محمد بٹ ۲۹/-
" صفیہ فیروز الدین صاحب ۳۹/۵۰
" اہلیہ و بچگان منیر الدین قمر دار السلام ۳۸/-
معلم یوسف دنیا ٹبورا ۲۰/-
مرزا سلطان بیگ صاحب ٹانگا ۱۰۰/-

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم مولوی فضل دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ کئی روز سے سخت بیمار ہیں۔ کھانسی اور گھبراہٹ سخت ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کاملہ شفا دے۔ (نذیر احمد ربوہ)

۲۔ بندہ کا بھانجہ عرصہ چھ ماہ سے بیمار چلا آتا ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (احمد خان ہیڈ ماسٹر اونچہ۔ ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ میرے والد ماجد میاں عبدالغنی قریشی لدھیانوی ایک ٹریفک کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اور بائیں پنڈلی کی چھوٹی ہڈی میں Fracture۔ فریکچر ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

عائشہ پروین بنت میاں عبدالغنی صاحب قریشی مزنگ لاہور

۴۔ مکرم خان عبدالرحیم خان صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد و زعیم انصار اللہ خوشاب ضلع سرگودھا کا اپریشن ہونا ہے۔ احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ عاجلہ کی درخواست دعا ہے۔ (سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا)

۵۔ خاکسار معہ اہلیہ اور بچگان اٹھارہ بیس یوم سے بعارضہ کالی کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں۔

(خاکسار سید غلام احمد نثار قائد خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ)

۶۔ خاکسار آجکل چند پریشانیوں میں مبتلا ہے نیز ہم تین بھائیوں نے مختلف امتحانات دیئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ پریشانیاں دور فرما دے اور ہمیں کامیاب فرما دے۔

(خاکسار جمیل احمد ابن محمد مسعود خان سندرانی ڈی جی خان)

۷۔ میری ملازمت نہ ترقی کا معاملہ زیر غور ہے۔ احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید منیر احمد خلیل میرپور خاص)

۸۔ خاکسار کافی عرصہ سے بیمار ہے اور اس سے قبل چار اپریشن ہوئے جو کہ کامیاب نہیں ہو سکے اب پھر اپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے مکمل صحت عطا فرماوے۔

(مشتاق احمد ولد سراج الدین وزیر آبادی)

۳

ڈاکٹر فضل الدین احمد صاحب کمپالہ	۲۶/-
محترم ابو طالب صاحب ماریشس	۵۰/- روپیہ
" ابو بکر خان صاحب "	۱۵/-
" محمود بنجو "	۲۵/-
" سعید بنجو "	۳۶/-
" حاجی یداللہ صاحب بھنود "	۶۰/-
محترم صالح حسنی معہ فیملی ماریشس	۱۸/-
" جواہر محمد حنیف " "	۹۰/-
" محمد سلطان غوث "	۹۰/-
محترمہ بیگم " "	۵/- لم
محترم عبدالرحیم سوحیہ صاحب "	۱۰/-
محترم محمد سونیہ صاحب ماریشس	۵۰/-
" مقبول " "	۲/- لم
" چوہدری سمیع اللہ سیال سیرالیون	۲/۱۵ پونڈ
جماعت گیمبیا	۵/۱۵
مولوی عطاء اللہ صاحب حکیم غانا	۳/۱۲
" صالح محمد صاحب	۱/-
محترم مولوی محمد حنیف یعقوب ٹرینیڈاڈ ویسٹ انڈیز	۱۲/- ڈالر
" یاد علی صاحب "	۱۲/- "
" عباس علی صاحب "	۱۲/- "

لیڈر
(بقیہ صہ ۲)

ایک دوسرے سے جدا ہیں تاہم ایک شخص جو اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی سے الگ رہ کر کام کرتا ہے وہی دراصل اسلامی سیاست کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے رکھ سکتا ہے ورنہ جو شخص اقتدار کے حصول کے پیچھے پڑ جاتا ہے وہ ہر قسم کے غیر اسلامی طریقے بھی اپنے مطلب کے حصول کے لئے استعمال کرنے سے گریز نہیں کرتا اس طرح وہ خود اپنے مقصد کی جڑ پر کلہاڑی رکھتا ہے۔ اور مزید برآں اسلام کو دنیا میں بدنام کرنے کا باعث بنتا ہے۔

پاکستان ایک مسلمانوں کا ملک ہے ہاں مسلمانوں کی دوسری سیاسی پارٹیوں کے مقابلہ میں خاص طور پر اسلام کے نام پر ایک جدا پارٹی منظم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ باقی مسلمانوں کی سیاسی پارٹیاں نعوذ باللہ اسلام کی مخالف ہیں۔ یہ امر خود اس ملک کے نام اسلامی جمہوریہ پاکستان کی نفی کرنے کے مترادف ہے۔ اور یہ کہ موجودہ برسر اقتدار لوگ مسلمان نہیں ہیں بلکہ سب کے سب کافر ہیں۔ الغرض اسلامی جمہوریہ میں اسلام کے نام پر کسی سیاسی پارٹی کا وجود اسلامی جمہوریہ کے نام کی سخت توہین ہے۔

بدیں وجوہات ہم حکومت سے استدعا کرتے ہیں کہ اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بنانا قانوناً ممنوع قرار دیا جائے ورنہ یہ ملک زمانے کے مطابق ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہونے کی بجائے محض مذہبی تنازعات کا گھروندا بن جائے گا اور یہاں مذہب کے نام پر معصوموں کے خون کی ندیاں چل جائیں گی۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• راولپنڈی ۶۔ نومبر۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ پونچھ کے علاقہ بتیاڑ میں بھارتی فوجیں خاصی تعداد میں ابھی تک جمع ہیں اگرچہ اتوار کے روز علاقائی کمانڈروں کے اجلاس میں بھارت اس علاقے سے فوجیں ہٹانے پر رضامند ہو گیا تھا۔ ان ذرائع نے بتایا کہ بتیاڑ کے علاقے میں بھارتی فوج کے اجتماع سے آزاد کشمیر کے علاقے کی سلامتی کو سخت خطرہ لاحق ہے۔ ان ذرائع نے بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان کے اس بیان کو غلط قرار دیا ہے جس میں آزاد کشمیر کی حکومت پر الزام لگایا گیا تھا کہ اسنے نالہ بتیاڑ کے پانی کا رخ موڑ دیا ہے۔ ان ذرائع نے بتایا کہ نہ تو نالے کے پانی کا رخ موڑا گیا ہے اور نہ اس میں کوئی رکاوٹ حائل کی گئی ہے۔ بھارتی علاقے میں پانی کم پہنچنے کی وجہ یہ ہے کہ اس سال بارش کم ہونے کی وجہ سے نالے میں پانی کی سطح گر گئی ہے۔ ان ذرائع نے بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان کے اس الزام کو بھی غلط قرار دیا کہ وادی پونچھ میں کوئی بند توڑ دیا گیا ہے۔

• لاہور ۶۔ نومبر کل صبح یہاں پنجاب یونیورسٹی اور ملحقہ کالجوں کے سینکڑوں ہڑتالی طلبہ اور پولیس کے مابین افسوسناک تصادم میں بارہ طالب علم اور چار کانسٹیبل زخمی ہو گئے پولیس نے کئی بار طلبہ پر آنسو گیس کے گولے پھینکے اور لاٹھی چارج کیا۔ کیفے ٹیریا میں طلبہ کو مارا بھی گیا۔ طالبعلموں نے پولیس پر زبردست پتھراؤ کیا۔ سرکاری حلقوں کے مطابق کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ستلج رینجرز کی ایک جمعیت نے یونیورسٹی کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ یونیورسٹی چار دن کے لئے بند کر دی گئی ہے۔ پولیس نے کل اٹھاون طلبہ اور دوسرے افراد کو گرفتار کر لیا۔

• نئی دہلی ۶۔ نومبر۔ بھارت میں برطانیہ کے ہائی کمشنر سر پال گور بوتھ نے کہا ہے کہ پاکستان میں بھارت کو فوجی امداد کے خلاف جو کچھ کہا جا رہا ہے اسکے باوجود برطانیہ بھارت کو فوجی امداد دیتا رہے گا۔

• کراچی ۶۔ نومبر سیاسی مبصرین نے بھارت کے سابق وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن کے بیان کو شرانگیز اور لغو قرار دیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ چین اور پاکستان کا "اتحاد" ان کی لوٹ مار اور توسیع پسندانہ پالیسی پر مبنی ہے۔ مبصرین نے اس بیان کو غلط پروپیگنڈے کا شاہکار قرار دیا۔

یاد رہے کہ مسٹر کرشنا مینن کا یہ بیان یکم نومبر کو ہندوستان ٹائمز میں شائع ہوا تھا مبصرین نے ہفت روزہ "بلٹز" کے ایک بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے جس میں اس نے لکھا ہے کہ پاکستان بھارت کا اول نمبر کا دشمن ہے۔ کہا کہ بھارت کو فوجی امداد دینے والے ملکوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے یہ بیان کافی ہے۔

• ٹوکیو ۶۔ نومبر۔ جاپان کے وزیر اعظم ہیاتو اکیدا پر کل شمالی جاپان میں قاتلانہ حملہ ہوا لیکن آپ بال بال بچ گئے۔ سفید کپڑوں میں ملبوس محافظوں نے لپک کر حملہ آور کو چاقو سمیت پکڑ لیا۔

پولیس کا ایک کانسٹیبل حملہ آور کے ہاتھ سے چاقو چھیننے کی کوشش میں معمولی زخمی ہو گیا حملہ آور دائیں بازو کا انتہا پسند بیان کیا جاتا ہے۔ وزیر اعظم جاپان انتخابی مہم کے سلسلہ میں شمالی جاپان کے شہر کو ریاما گئے ہوئے تھے جہاں ان پر حملہ ہوا۔

• کراچی ۶۔ نومبر۔ ایرانی اخبارات نے پاکستان۔ ایران، ترکی اور افغانستان کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون پیدا کرنے اور ان چاروں اسلامی ملکوں کی مشترکہ منڈی بنانے کی تجویز کی زبردست حمایت کی ہے ریڈیو پاکستان کے ایک نشریہ کے مطابق ایک ایرانی اخبار نے لکھا ہے کہ ایران اس تجویز پر بڑی سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔

• راولپنڈی ۶۔ نومبر۔ کل یہاں قومی اسمبلی کے قائمقام سپیکر مسٹر فضل چیمہ نے اپنے دفتر میں مسٹر اے۔ کے فضل القادر چوہدری سے قومی اسمبلی کی رکنیت کا حلف لیا۔ یاد رہے سپریم کورٹ کے ایک فیصلہ کے تحت مسٹر فضل القادر چوہدری وزارت قبول کرنے کے باعث اسمبلی کی رکنیت سے محروم ہو گئے تھے۔ آپ ضمنی انتخابات میں دوبارہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔

احباب جماعت کا مخلصانہ لبیک (بقیہ صفحہ اول)

کی طرف سے اور عام احباب جماعت نے اپنے اور اپنے اہل و عیال کی طرف سے والہانہ طور پر اپنی قربانیاں پیش کیں فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

جماعتی طور پر جماعتہائے کراچی۔ رحیم یار خان جھنگ صدر۔ سکھر۔ ملتان۔ لاہور (حلقہ جات سنت نگر۔ محمد نگر و مغلپورہ) بیگم کوٹ۔ آنبہ کرم پور چک چہور ۱۸ شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ جہلم۔ پشاور بارہ چنار نے اپنی مخلصانہ قربانیاں پیش کرنے میں کمال محبت سے کام لیا۔ اوّل الذکر دو جماعتوں نے علی الترتیب پچاس ہزار اور پانچصد روپیہ کے وعدے بذریعہ تار بھجوائے۔ اللہ تعالیٰ ان جماعتوں کے عہدیداران حضرات اور وعدہ کرنیوالوں کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور پیش از پیش خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ اسماء وار فہرست انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کی جائے گی۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وقفِ جدید کے تحت مالی قربانی کا جائزہ (بقیہ صفحہ اوّل)

کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کی جماعتوں اور مخیر احباب سے زیادہ سے زیادہ عطیہ جات وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں تاکہ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے دفتر کی تعمیر میں جو رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے اسے دور کیا جا سکے اور زیر تعمیر عمارات کے جلد از جلد مکمل ہونے سے وقفِ جدید کا کام زیادہ منظم اور مستحکم بنیادوں پر استوار ہو سکے۔

یہ خصوصی تقریب مورخہ ۳ نومبر کو ۲½ بجے شام وقف جدید کے صدر محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائلپور کی زیر صدارت دفتر وقف جدید کی زیر تعمیر عمارت کے احاطہ میں منعقد ہوئی تھی۔ اس میں مختلف اضلاع اور بڑی بڑی شہری جماعتوں کے امراء صاحبان۔ مجالس انصار اللہ کے نمائندگان اور بعض دیگر کارکنان نے شرکت فرمائی۔ نیز اس موقع پر انجمن احمدیہ وقف جدید کے جملہ ممبران محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس، محترم مولانا ابو العطاء صاحب، محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب، محترم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب اور محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور بھی موجود تھے۔

مالی قربانی کا جائزہ

آغاز کار مکرم ناظم صاحب مال وقفِ جدید نے ضلعوار اور شہروار مالی قربانی کے تفصیلی کوائف پیش کئے آپ نے بتایا کہ ان کوائف کی رو سے ضلع نواب شاہ ہر قسم کی مالی قربانی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے باقی تمام اضلاع سے اوّل رہا ہے آپ نے بتایا اگرچہ وقف زمین کے اعتبار سے بلحاظ رقبہ ضلع شیخوپورہ اوّل، ضلع نواب شاہ دوم اور ضلع سرگودھا سوم ہے۔ لیکن وقف شدہ زمین سے حاصل ہونے والی آمدنی کے اعتبار سے اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے اضلاع کی ترتیب مختلف ہے۔ اس لحاظ سے ضلع نواب شاہ، ضلع تھرپارکر اور ضلع سرگودھا نے علی الترتیب اوّل، دوم، اور سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔

آپ نے بتایا کہ چندہ تعمیر دفتر کی وصولی میں بھی اول پوزیشن ضلع نواب شاہ ہی کو حاصل ہے۔ اس کے بعد اضلاع سیالکوٹ اور لاہور علی الترتیب دوم اور سوم رہے ہیں اسی طرح چندہ وقف جدید کی وصولی میں اوّلیت کا امتیاز ضلع نواب شاہ ہی کے حصہ میں آیا ہے۔ اس مد میں دوم اور سوم پوزیشن علی الترتیب ضلع گوجرانوالہ اور ضلع سرگودھا نے حاصل کی۔

آپ نے بتایا جہاں تک شہری جماعتوں کا تعلق ہے چندہ تعمیر میں لاہور، ربوہ اور سیالکوٹ علی الترتیب اوّل دوم اور سوم رہے اور چندہ وقفِ جدید کے لحاظ سے اوّل، دوم، اور سوم رہنے کا امتیاز علی الترتیب کراچی، ربوہ، اور لاہور کے حصہ میں آیا۔

تعمیر دفتر کیلئے عطیہ جات کی فوری ضرورت

مالی قربانی کا جائزہ پیش ہونے کے بعد صدر وقف جدید محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے دفتر وقف جدید کی زیر تعمیر عمارت کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی اہمیت واضح فرمائی اور اس ضمن میں بصورت عطیہ جات روپیہ کی فوری ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ کام کی اہمیت اور فوری ضرورت کے پیش نظر اپنے اپنے دائرہ عمل میں پوری جدوجہد اور جانفشانی سے تعمیر دفتر کا چندہ اکٹھا کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے اس فیصلے کا بھی اعلان کیا کہ مجلس وقف جدید کے بعض نمائندگان عنقریب اس غرض کے لئے بعض جماعتوں کے دورے بھی کریں گے اور استطاعت رکھنے والے احباب سے ملاقاتیں کر کے انہیں عطیہ جات دینے کی تحریک کریں گے۔ آپ نے امراء کرام اور دیگر حاضرین سے اسبارہ میں مشورہ بھی طلب کیا۔ چنانچہ باہم مشورہ کے بعد قرار پایا کہ تمام اضلاع اور شہری جماعتوں کے امراء صاحبان اپنے اپنے حلقوں میں خود دورہ فرما کر یا وفود بھجوا کر یا کسی اور موثر ذریعہ سے جسے وہ اختیار کرنا پسند کریں جماعتوں میں اس چندہ کی تحریک کریں گے تاکہ فوری ضرورت کے پیش نظر جلد از جلد حسب ضرورت رقم فراہم ہو سکے۔

آخر میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی اور یہ تقریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲